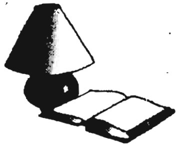

حسنِ انتقاد

تبصرہ کے لئے دو کتابوں کا آنا ضروری ہے۔

فوائد نافع (حصہ اوّل و دوم) اللہ کے آخری رسول حضرت محمد کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اللہ کی مخلوق میں سے ایک طبقہ پر محنت کی، تاکہ اس طبقہ کو دین کی امانت سپرد کی جائے۔ آپ نے ہر طریقہ سے ان کا تزکیہ کیا اور انہیں اس قابل بنایا کہ وہ اللہ کی امانت کو سنبھالنے والے بن جائیں۔ ان کو ہر طرح سے امتحان و آزمائش کی بھٹی میں سے گزارا۔ حتیٰ کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ''میں نے ان کے دلوں کو جانچ پرکھ لیا ہے''۔ جب علیم بذات الصدور ذات نے اپنے کلام لافانی میں **کلا و عد اللہ الحسنی** اور **یوم لا یخزی اللہ النبی والذین آمنوا معہ** کے تمغے سے اس جماعت کو نوازا تو بجا طور پر پیغمبر علیہ السلام کی طرف سے، اللہ تعالیٰ کے دین کو اس جماعت کے سپرد کرنا **ان اللہ یامر کم ان تؤدوا الامنٰتِ الی اھلھا** کا مصداق ہے۔

دین کی مخالفت اور مقابلہ کرنے والے جب چاروں شانے چت ہوئے اور دشمنان دین کو ایک حیلہ سوجھا کہ اللہ کے آخری نبی، دین اسلام، جس جماعت کے سپرد کر گئے ان کو بدنام کیا جائے، ان پر یہ طعن کیا جائے کہ نبی کے فوت ہو جانے کے بعد جب یہ لوگ اپنے آپ کو درست نہ رکھ سکے تو ان کے سپرد کیا ہوا دین بھلا کیسے درست اور قابل عمل رہ سکتا ہے؟ اس صورت حال میں، دین کے اوّلین راویوں یعنی اصحاب رسول پر کیے گئے طعن و اعتراضات کا جواب دینا اور ان کی شخصیات پر پڑنے والے چھینٹوں کو صاف کرنا یقینی طور دین کا تحفظ کرنا ہے۔ اس موضع پر اور اس محاذ پر قریباً گزشتہ نصف صدی سے تحریری کام کرنے والے علماء میں مولانا محمد نافع صاحب مدظلہ کا نام نامی سرفہرست ہے۔ ان کی کتاب ''رحماء بینہم'' ایک مستند اور باحوالہ کتاب ہے جو عوام و خواص میں مقبولیت اختیار کر چکی ہے۔ مولانا مدظلہ ہی کے قلم سے اب ''فوائد نافع'' کے عنوان سے تازہ تصنیف لطیف سامنے آئی ہے۔ کتاب دو جلدوں میں ہے۔ پہلی جلد میں سیدنا ابوبکر صدیق، سیدنا عمر بن خطاب، سیدنا عثمان غنی، سیدنا امیر معاویہ، سیدنا مغیرہ بن شعبہ، سیدنا عمرو بن العاص اور سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہم اجمعین پر کیے گئے اعتراضات کے شافی اور مسکت جوابات دیئے گئے ہیں۔ ہر جواب، شیعہ سنی کتابوں کے کئی کئی حوالوں سے مرصع ہے۔ اسی جلد میں حرمت متعہ پر مکمل بحث بھی شامل کی گئی ہے۔ دوسری جلد میں حضرات حسنین کریمین (رضی اللہ عنہم) کے احوال و فضائل مستند حوالہ جات سے مذکور ہیں۔ نیز واقعہ کربلا کے ذکر میں ان روایات سے گریز کیا گیا ہے۔ جو بے سروپا ہیں۔ مؤلف خود ص ۲۳۴ (ج ۲) پر یوں تحریر فرماتے ہیں کہ ''کربلا کے واقعہ میں لوگوں نے مختلف قسم کی روایات بہت کچھ فراہم کر دی ہیں اور ان میں سے بیشتر روایات بے اصل اور بے سروپا اور ناقابل اعتماد ہیں''۔

واقعہ کربلا کے ضمن میں حضرت حسین رضی اللہ عنہ سے پیش کردہ تین شرائط شیعہ سنی کی کتب معتبرہ سے درج